اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

start with the summary of the answer as introduction.

اسلام کا مفہوم :

لغوی معنی : اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جو لفظ سلم سے نکلا ہے جس کے معنی امن اور سلامتی کے ہیں۔ اسلام کے لغوی معنی جھکنے، اطاعت کرنے اور سر تسلیم خم کرنے کے ہیں۔ اسلام کا پرانا نام "دینِ حنیف" تھا اس لیے اِسے "دینِ حنیف" بھی کہا جاتا ہے۔

اصطلاحی معنی :

اصطلاح میں اپنی مرضی سے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی کرنا، اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنا اسلام کہلاتا ہے۔ اسلام ایک ایسا دین ہے جو خدا کی حاکمیت کی بنیاد پر مکمل ضابطہ زندگی مہیا کرتا ہے اور انسان کو خدا کی اطاعت اور پیروی کی طرف مائل کرتا ہے۔ انسان اس پر عمل کر کے دنیا اور آخرت دونوں میں فلاح پا سکتا ہے۔

اسلام زندگی کے ہر شعبے میں انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام صرف انسان کی نجی اور انفرادی زندگی کا داعی نہیں بلکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ خواہ انسان کی ذاتی زندگی ہو یا اجتماعی، معاشرتی ہو یا تمدنی، معاشی ہو یا سیاسی، مادی ہو یا روحانی

تاریخ: ______

ملکی ہو یا بین الاقوامی ہر شعبے میں انسان کی رہنمائی کرتا ہے اور اس کو ہدایت کا صحیح راستہ دکھاتا ہے۔

اسلام کی اصل دعوت یہ ہے کہ خدا کی زمین پر خدا کے بنائے ہوئے قانون جاری ہوں اور دل کی دنیا سے لیکر تہذیب و تمدن کے ہر گوشے تک خالقِ حقیقی کی مرضی پوری ہو۔

قرآنی آیات کی روشنی میں:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار اسلام کا ذکر کیا ہے اور مسلمانوں کو اس کی اطاعت اور پیروی کے فوائد اور کافروں کو اس سے انکار کے نقصانات سے آگاہ کیا ہے۔

یا ایھا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافۃ ...

"اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔"

سورۃ البقرہ 2:208

ان الدین عند اللہ الاسلام ......

"یقیناً اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے اور جنہیں کتاب دی گئی انہوں نے اختلاف نہ کیا مگر اپنے آپس کی وجہ سے، علم آجانے کے بعد اور اپنے باہمی حسد کی وجہ سے اور جو اللہ کی آیات کا انکار کرے تو بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔"

سورۃ العمران 3:19

ایک اور جگہ اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں

تاریخ:

لا اکراہ فی الدین ......

"دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں ہے۔"

سورۃ البقرہ 2:256

حدیث جبرائیل میں حضرت محمد ﷺ نے اسلام کو کچھ اس طرح بیان کیا۔ اللہ اور اُسکے پیغمبر کی گواہی دینا اور اسلام کے پہلوؤں پر عمل کرنا۔

علامہ اقبال نے ایک بزرگ کا واقعہ بڑے اچھے انداز میں بیان کیا جو فرماتے ہیں۔ "محمد عربی آخری آسمان تک گئے اور لوٹ آئے۔ قسم کے اگر میں اس معرفت و بلندی پر گیا ہوتا تو کبھی واپس نہیں آتا۔"

یہ ایک جملہ محدود مذہبی نقطہ نظر اور انبیاء کے انقلابی نقطہ نظر کے فرق کو بیان کرتا ہے۔

ڈاکٹر حمید اللہ دین کی تعریف کچھ ان الفاظ میں کرتے ہیں۔

خدائے واحد کا دین جو حضور ﷺ پر نازل ہوا اسلام کہلاتا ہے۔ اسی طرح **امام غزالی** فرماتے ہیں۔ حقوق العباد اور حقوق اللہ کی پیروی کا نام اسلام ہے۔

مولانا صدر الدین جمالی نے دین کی تعریف کرتے ہوئے دینِ اسلام کو ایک عالمگیر دین کہا ہے۔

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔

اسلام ایک عالمگیر دین ہے کیونکہ:

یہ زندگی کے تمام شعبوں میں انسان کی رہنمائی کرتا ہے!!

تاریخ:

اسلام میں تعلیمات کو بجا لانے کیلئے... کے لیے کسی خاص وقت کی پابندی نہیں اور دینِ اسلام میں داخل ہونے کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں۔

کسی رنگ، نسل، ذات یا فرقے کی بنیاد پر کوئی فرق نہیں۔
حضورؐ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا:
کسی عربی کو عجمی پر، کسی عجمی کو عربی پر، کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی برتری حاصل نہیں۔

اسلام دنیا میں موجود ہر انسان کے لئے ہدایت اور روشنی فراہم کرتا ہے۔

اسلام عورتوں، مردوں اور بچوں کو برابر حقوق فراہم کرتا ہے اسی لیے ایک عالمگیر دین کی حیثیت رکھتا ہے۔

ایک انسان کا ناحق قتل ساری انسانیت کا قتل ہے
سورۃ المائدہ، آیت 32 میں:

اسلام کی نمایاں خصوصیات

1. ### توحید کا منفرد تصور:

توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر یقین رکھنا ہے۔
عقیدۂ توحید پر ایمان، تمام مسلمانوں کا بنیادی فرض ہے۔ یہ کلمہ توحید کا پہلا اور نمایاں حصہ ہے

لا الہ الا اللہ

"بے شک اللہ ایک ہے۔"

قرآن مجید میں بہت بار توحید کا ذکر آیا ہے

قل ھو اللہ احد . اللہ الصمد . لم یلد و لم یولد

کہو اللہ ایک ہے ۔ اللہ بے نیاز ہے ۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور

و لم یکن لہ کفوا احد

نہ کوئی اس کی اولاد ہے ۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے

(سورۃ الاخلاص ۱ : 112)

one reference is enough for a single argument.

قرآن میں ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ۔

و الٰھکم الٰہ واحد . لا الٰہ الا ھو الرحمن الرحیم .

اور تمہارا معبود ایک ہے کوئی معبود نہیں سوائے اس کے جو نہایت مہربان
بہت رحم کرنے والا ہے ۔

(سورۃ البقرہ 163 : 2)

دین اسلام عقیدہ توحید کے گرد گھومتا ہے ۔

احادیث کی روشنی میں : "توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب سیرت النبی میں حدیث بیان کرتے
ہوئے فرمایا : "اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور توحید اس
قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ ہے"

keep the description of a single argument a bit brief.

2 - عقیدہ رسالت

حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور پیغمبر ہیں اس بات
پر مکمل یقین عقیدہ رسالت کہلاتا ہے ۔ عقیدہ رسالت کلمہ توحید
کا دوسرا نہایت اہم جز ہے ۔

تاریخ:

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین۔

محمد ﷺ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں

اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں۔

(سورۃ احزاب 40)

حدیث مبارکہ: اللہ نے مجھے انسانیت کے لیے معلم بنا کر بھیجا ہے۔

رحمۃ العالمین: اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو تمام انسانیت کے

لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

ج۔ **عظمتِ انسان کا اسلام میں تصور**

ساری انسانیت کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید اور

احادیث سے ثابت کی ہے کہ ساری انسانیت کی حفاظت کا ذمہ

خود اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے:

واذ قال ربک للملائکۃ انی جاعل فی الارض خلیفہ...

"اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا: میں زمین میں

اپنا نائب بنانے والا ہوں۔" (سورۃ البقرہ: 30)

سورۃ التین میں ارشاد فرمایا:

"میں نے انسان کو سب سے بہترین بنایا ہے"

ولقد کرمنا بنی آدم

یقیناً ہم نے آدم کے بیٹوں کو عزت دی

(بنی اسرائیل 70 : 17)

اللہ رب العزت نے انسان کو تمام مخلوقات سے افضل پیدا کیا۔ اہلیت
کو بھی عزت دی اور اُن کے حقوق و فرائض کو بھی قرآن و حدیث کی
روشنی میں بیان کیا۔ عورتوں کو بھی عزت سے نوازا۔

وتعز من تشاء وتذل من تشاء

اللہ جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت سے نواز دے

6. ایک مکمل ضابطہ زندگی

اسلام زندگی کے ہر شعبے چاہے انفرادی ہو یا اجتماعی، سیاسی ہو یا معاشی
میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

انفرادی زندگی: انسان کی انفرادی زندگی، پرورش، پیدائش،
کردار سازی، تعلیم کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

اسلام خاندانی اور اجتماعی زندگی میں بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

واعبدوا اللہ ولا تشرکوا بہ شیئاً وبالوالدین احساناً

اور اللہ کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور
والدین کے ساتھ احسان کا رویہ رکھو

حضرت ابو شریح اور حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں
نبی کریم ﷺ نے فرمایا "اللہ کی قسم وہ ایمان والا نہیں، اللہ کی قسم وہ

تاریخ: ________

ایمان والا نہیں، اللہ کی قسم وہ ایمان والا نہیں۔ عرض کیا گیا کون یارسول اللہ ﷺ۔ ارشاد فرمایا وہ شخص جسکے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہیں۔"

5 **انسانیت کا فروغ:**

انسانیت کو فروغ دینے میں اسلام نے بہت نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اسلام اچھے کردار اور اخلاق کی تخلیق کرتا ہے۔
قرآن مجید میں ارشاد ہے
"کامیاب ہو گئے وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں عاجزی کرتے ہیں"
حدیث میں ارشاد ہے:
"مومنوں میں سے سب سے اعلیٰ درجے پر وہ ہے جو سب سے اچھے اخلاق والا ہو"۔
طبعی معاملات میں بھی اسلام نے انسان کی رہنمائی فرمائی۔ حدیث قدسی ہے، "اللہ پاک ناراض ہوتا ہے اس شخص سے جو کبھی کسی بیمار کی عیادت کے لیے نہ جائے"۔
ماحول کی حفاظت: قدرتی ماحول کی حفاظت کے لیے احکامات جاری کیے اور ارشاد ہے: "سرسبز درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے"۔

6. **قیامت کا دن (عقیدہ آخرت)**

دنیاوی زندگی کے ختم ہونے کے بعد آخرت کے دن پر یقین جس دن تمام لوگوں کو اُن کے اعمال کی بنا پر سزا اور جزا دی جائے گی عقیدہ آخرت کہلاتا ہے۔ عقیدہ آخرت پر یقین دینِ اسلام کی نمایاں خصوصیات میں سے ایک ہے

الذين یومنون بالغیب و بالاخرۃ ھم یوقنون

اور ان میں سے مومن وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے آخرت کے دن پر۔

جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے وہ قیامت کے دن پر بھی یقین رکھتا ہے کہ یہ دنیا ایک دن فنا ہو جائے گی۔

حضور ﷺ کا ارشاد ہے:

مفہوم: "جو دنیا میں لوگوں پر رحم کرے گا تو قیامت کے دن اللہ اس پر رحم کرے گا۔"

7- اعتدال اور توازن

اسلام زندگی کے تمام پہلوؤں میں اعتدال اور توازن کو فروغ دیتا ہے انتہا پسندی کو روکتا ہے اور متوازن نقطہ نظر کی وکالت کرتا ہے

لقد ارسلنا رسلنا بالبینت و انزلنا معھم الکتب......

بے شک ہم نے اپنے رسولوں کو روشن دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور عدل کی ترازو اتاری تا کہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔ (الحدید: 25)

حضور ﷺ نے اس بارے میں ارشاد فرمایا:

خیر الامور اوسطھا۔

ہر ایک کام میں اوسط اور درمیانہ درجہ بہت ہی اچھا ہے۔

تاریخ: ______

8 **علم کی اہمیت:**

اسلام میں علم کو بہت اہمیت و مرتبہ حاصل ہے۔ علم حاصل کرنے اور اُس کو دوسروں تک پھیلانا اسلام میں بہت افضل ہے۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا:

علم حاصل کرنا ہر انسان پر فرض ہے

اسی طرح علم کے حصول کے لیے امام مالک نے فرمایا:

علم آپ کی طرف نہیں آتا آپ سے سیکھنے آپ کو جانا پڑتا ہے۔

لہذا علم حاصل کرنا دینِ اسلام میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔

9. **اخلاقیات اور اخلاقی طرزِ زندگی:**

اسلام انسان کی اخلاقی پرورش کرتا ہے اور اُسے زندگی گزارنے کے لیے بہترین اخلاقی طریقہ کار کی طرف بھی دعوت کرتا ہے۔ جس پر انسان عمل کرکے نہ صرف اپنی زندگی بلکہ آس پاس کے لوگوں کی زندگی کو خوشحال و پُرسکون بناتا ہے اور انسان الٰہی اخلاقیات کی بنا پر پہچانا جاتا ہے۔ حضور اکرمؐ نے فرمایا:

تم میں سے بہترین انسان وہی ہے جو بہترین اخلاق کا مالک ہو۔

(صحیح بخاری)

add a few more arguments in this part.

end the answer with conclusion.